7واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 19 مارچ 2014

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ سکولز ایجوکیشن

لاہور:مانیٹرنگ سیل کی کارکردگی ودیگر تفصیلات

*403: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال2012اور2013کے دوران محکمہ تعلیم کے مانیٹرنگ سیل نے ضلع لاہور میں کل کتنے سکولوں کو ناجائز قابضین سے واگزار کروایا؟

(ب) متذکرہ ٹیم نے سرکاری سکولوں پر قابضین کے خلاف کیا کارروائی کی، کتنے لوگوں کو گرفتار، جرمانہ اور سزائیں دی گئیں، الگ الگ تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی14جون2013تاریخ ترسیل8جولائی2013)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف) ضلع لاہور میں سکولوں پر ناجائز قبضہ کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:۔

تعداد سکول جزوی ناجائز قبضہ	41
تعداد واگزار سکولز	09
تعداد زیر جزوی قبضہ	32

سکول وائز فہرست (Annex –A)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ان میں18 کیسزایسے ہیں جو مختلف عدالتوں میں زیر سماعت ہیں جبکہ 14 سکولوں کو واگزار کروانے کے لئے کمشنر /ڈی سی او /ای ڈی او کی جانب سے ناجائز قابضین کے خلاف کارروائی کا عمل بتدریج جاری ہے نیز کوئی بھی سکول ایسا نہیں ہے جس پر مکمل طور پر قبضہ ہو۔ تمام سکول فنکشنل ہیں اور اپنی تمام تر تعلیمی سرگرمیاں انجام دے رہے ہیں۔ مزید یہ کہ محکمہ تعلیم ان سکولوں کو جزوی قبضہ سے واگزار کروانے کے لئے اپنی تمام تر کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے اور اس سلسلہ میں متعلقہ کمشنر /ڈی سی او /ای ڈی او کو واضح ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔ کاپی(Annex–B)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)سرکاری سکولوں پر ناجائز قبضہ ختم کروانے کے لئے متعلقہ ڈی سی او/ای ڈی او (ایجوکیشن)قانونی کارروائی کررہے ہیں۔اس سلسلے میں عدالت کی طرف سے فی الحال کوئی حتمی فیصلہ نہ آیاہے۔

(تاریخ وصولی جواب26اگست2013)

فیصل آباد:گورنمنٹ یوایم مسلم ہائی سکول97ر۔ب جوہل کارقبہ ودیگر تفصیلات

*516:جناب اعجاز خان:کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیایہ درست ہے کہ گورنمنٹ یوایم مسلم ہائی سکول97ر۔ب جوہل تحصیل جڑانوالہ فیصل آباد کی عمارت کتنے کمروں پر مشتمل ہے،کتنے کمروں میں کلاسز ہورہی ہیں اور کتنے کمرے آفس لیب اور لائبریری کے لیے استعمال ہوتے ہیں؟

(ب)اس سکول میں کلاس وائز کتنے سیکشن ہیں اور ہر سیکشن میں کتنے طالب علم زیر تعلیم ہیں؟

(ج)کیااس سکول کی عمارت موجودہ تعلیمی ضروریات کے مطابق پوری ہے،اگر نہیں تواس کی توسیع کیلئے حکومت کیااقدامات اٹھارہی ہے؟

(تاریخ وصولی17جون2013تاریخ ترسیل18جولائی2013)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف)سکول ہذاکی عمارت16کمروں پر مشتمل ہے۔12کمروں میں کلاسز ہورہی ہیں۔04کمرے آفس،لیب اورلائبریری کے لئے استعمال ہورہے ہیں۔جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

پرنسپل	DTE/AEO	کمپیوٹرلیب	لائبریری/کلرک
01	01	01	01

(ب)سکول ہذامیں کلاسز کی تعداد5جبکہ سیکشنز کی تعداد16اور طلباء کی تعداد864ہے۔ان کی مزید تفصیل وتعداد (Annex-C)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سکول ہذا کو 04 مزید کمروں کی ضرورت ہے۔ گرلز سکولوں کو Missing Facilities دی جا رہی ہیں۔ اس کے بعد بوائز سکولوں کو Missing Facilities دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اگست 2013)

فیصل آباد: گورنمنٹ یو ایم مسلم ہائی سکول 97 ر۔ب جوہل میں منظور شدہ اسامیاں و دیگر تفصیلات

*517: جناب اعجاز خان: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) گورنمنٹ یو ایم مسلم ہائی سکول 97 ر۔ب جوہل فیصل آباد میں سٹاف کی منظور شدہ کل کتنی اسامیاں ہیں، ان میں سے کتنی پُر ہیں، کتنی خالی ہیں اور یہ کب تک Fill کر دی جائیں گی؟

(ب) مذکورہ سکول کو 11۔2010 اور 12۔2011 کے دوران کل کتنی رقم ملی اور یہ رقم کہاں کہاں خرچ ہوئی، سال وائز تفصیل سے بیان کریں؟

(ج) مذکورہ سکول میں اس وقت کل کتنے درخت ہیں اور پچھلے 5 سال کے دوران کتنے درخت فروخت کیے گئے اور اس کی رقم کس اکاؤنٹ میں جمع کروائی گئی؟

(تاریخ وصولی 17 جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) سکول ہذا میں سٹاف کی منظور شدہ اسامیاں 34 ہیں جن میں سے 30 ورکنگ اور 04 خالی ہیں۔ تفصیل ضمیمہ "A" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ خالی اسامیاں ٹرانسفر یا نئی ریکروٹمنٹ کے ذریعے پُر کر دی جائیں گی۔

(ب) مذکورہ سکول کو سال 11-2010 اور 12-2011 میں فروغ تعلیم کے لئے فنڈ مہیا کیا گیا تھا جس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

سال	فنڈ
2010-11	6,69,363 (6 لاکھ 69 ہزار 3 سو 63)
2011-12	11,83,738 (11 لاکھ 83 ہزار 7 سو 38)

میزان	18,53,101(18لاکھ53ہزار1سو1)

خرچہ کی تفصیل

سال2010-11

آفس ٹائل ورک، ITلیب کی مرمت، جالی کھڑکیاں مرمت، باتھ روم ٹائل ورک، خریداری کھیلوں کا سامان رنگ وروغن ومزدوری، وائٹ بورڈ، ادائیگی یوٹیلٹی بلز مبلغ -/6,17,588روپے(6لاکھ17ہزار5سو88)۔

سال2011-12

تعمیر03کمرہ جات24X28، ٹورنامنٹ اخراجات، اخراجات شجرکاری، اخراجات ڈینگی سپرے، ادائیگی یوٹیلٹی بلز مبلغ11,82,232(11لاکھ82ہزار2سو32)روپے، میزان اخراجات مبلغ -/17,99,820(17لاکھ99ہزار 8سو20روپے)، ضمیمہ "B"ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ج)سکول ہذا میں درختوں کی تعداد250ہے۔ پچھلے5سال کے دوران کل268درخت فروخت کیئے گئے۔

سفیدہ232، سوکھے درخت33، گرے ہوئے درخت03

ان کی رقم مبلغ -/8,27,540 (8لاکھ27ہزار5سو40)روپے فروغ تعلیم فنڈ میں جمع کروائی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب26اگست2013)

ضلع راولپنڈی:اپ گریڈ کیئے گئے سکولوں کی تفصیلات

*621: محترمہ صوبیہ انور ستی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

پچھلے پانچ سالوں میں ضلع راولپنڈی کے کتنے اور کون کون سے سکولز اپ گریڈ کیئے گئے نیز کیا ان سکولوں کی عمارتیں مکمل ہو چکی ہیں۔ مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی22جون2013تاریخ ترسیل19جولائی2013)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

پچھلے پانچ سالوں میں ضلع راولپنڈی میں 79 سکولوں کو اپ گریڈ کیا گیا ہے ایک نئے گورنمنٹ گرلز ہائی سکول جھنڈا چیچی راولپنڈی کی تعمیر کی گئی ہے۔ان سکولوں کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

سال	اپ گریڈ سکولوں کی تعداد	نئے سکول	تفصیل
2008-09	32	00	Annex-Aایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔
2009-10	19	01	Annex-Bایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔
2010-11	17	00	Annex-Cایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔
2011-12	05	00	Annex-Dایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔
2012-13	06	00	Annex-Eایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

اس وقت ضلع راولپنڈی کے تمام سکولوں کی عمارتیں مکمل ہو چکی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 25 ستمبر 2013)

لاہور: دی لیڈز سکول سسٹم کی رجسٹریشن و دیگر تفصیلات

*649: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا دی لیڈز سکول سسٹم افضال پارک ہربنس پورہ لاہور کینٹ گورنمنٹ سے رجسٹرڈ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ لاہور ہائی کورٹ نے آرڈر دیا ہے کہ جہاں دو حقیقی بہن بھائی پڑھتے ہونگے ان میں سے ایک کی فیس معاف ہو گی؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ بالا سکول اس آرڈر پر عمل نہیں کر رہا ہے؟

(د) کیا حکومت مذکورہ بالا سکول کے خلاف تحقیقات کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک اور اگر نہیں تو معزز ایوان کو وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 24 جون 2013 تاریخ ترسیل 19 جولائی 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) دی لیڈز سکول سسٹم افضال پارک ہربنس پورہ لاہور کینٹ گورنمنٹ سے رجسٹرڈ نہ ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ہائی کورٹ کی جانب سے ایسا کوئی آرڈر موصول نہ ہوا ہے۔

(ج) جواب جزو "ب" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(د) مذکورہ بالا سکول کے متعلق تحقیق کی گئی ہے۔ سکول ہذا کو نوٹس نمبری 454/Reg مورخہ 17-06-2013 کو بھیجا گیا تھا اور سیکنڈ نوٹس نمبری 512/Reg مورخہ 03-07-2013 کو بھیجا گیا۔ نوٹس کی کاپیاں (Annex-A+B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔ سکول ہذا نے نوٹس پر عمل درآمد کرتے ہوئے سکول رجسٹرڈ کروانے کے لئے متعلقہ حکام کو درخواست مورخہ 01-08-2013 کو جمع کروادی ہے۔(کاپی Annex-C ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) اور گورنمنٹ کے خزانہ میں سکول رجسٹریشن فیس بھی مبلغ بارہ ہزار روپے (-/Rs:12000) بذریعہ چالان فارم مورخہ 01-08-2013 کو جمع کروادی ہے۔ (چالان کی کاپی Annex-D ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) اب سکول رجسٹریشن کے لئے Under Process ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اگست 2013)

ضلع جہلم: گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ملیار کے مسائل کی تفصیلات

*654: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل پنڈ دادنخان ضلع جہلم گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ملیار میں کتنی ٹیچرز کام کر رہی ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس سکول میں طالبات کی تعداد کے مطابق ٹیچر کی تعداد کم ہے ؟

(ج) مذکورہ سکول میں ٹیچرز اور درجہ چہارم کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں، کتنی کب سے خالی ہیں نیز یہ کب تک پُر کر دی جائیں گی ؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکول میں اساتذہ اور طالب علموں کے لئے فرنیچر نہ ہے، کیا حکومت فرنیچر دینے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک ؟

(تاریخ وصولی 24 جون 2013 تاریخ ترسیل 19 جولائی 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ پرائمری سکول ملیار میں کل 04 ٹیچرز کام کر رہی ہیں۔

(ب) درست نہ ہے۔ ٹیچرز کی تعداد طالبات کی تعداد کے مطابق ہے۔

(ج) سکول ہذا میں درجہ چہارم کی منظور شدہ اسامی نہ ہے۔ البتہ چار اسامیاں برائے اساتذہ منظور شدہ ہیں جو کہ پُر ہیں۔ کوئی اسامی خالی نہ ہے۔

(د) درست نہ ہے۔ مذکورہ سکول میں اساتذہ اور طالب علموں کے لئے فرنیچر موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اگست 2013)

فیصل آباد: پی پی 69 میں سکولوں کی عمارات کی تعمیر کے لئے فراہم کئے گئے فنڈز و دیگر تفصیلات

*691: میاں طاہر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پی پی 69 فیصل آباد میں سکولوں کی عمارات کی تعمیر کے لئے مالی سال 13-2012 اور 12-2011 کے دوران کتنی رقم کس کس سکول کی عمارت کی تعمیر کے لئے فراہم کی گئی، ان سکولوں کے نام بتائیں ؟

(ب) ان میں سے کس کس سکول کی عمارت مکمل ہو چکی ہے اور کس کی عمارت زیر تعمیر ہے ؟

(ج) کیا ان سکولوں کی عمارت کی تعمیر کی تصدیق کسی تھرڈ پارٹی سے کروائی گئی ہے ؟

(د) کس کس سکول کی عمارت میں ناقص میٹریل کے استعمال کی نشاندہی ہوئی ہے ؟

(ہ)ان عمارات کی ناقص تعمیر کے ذمہ داران کون کون ہیں اور ان کے خلاف کیا ایکشن لیا گیا ہے ؟

(تاریخ وصولی 25 جون 2013 تاریخ ترسیل 20 جولائی 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پی پی 69 فیصل آباد میں سکولوں کی عمارات کی تعمیر کے لئے مالی سال 12-2011 کے دوران فراہم کی گئی رقم کی تفصیل حسب ذیل ہے تاہم مالی سال 13-2012 کے دوران مذکورہ حلقہ میں سکولوں کی عمارات کی تعمیر کے لئے کوئی فنڈز فراہم نہ کئے گئے ہیں۔

نام سکیم	فراہم کردہ فنڈ	کل خرچ	کام کی تفصیل
اسٹیبلشمنٹ آف گورنمنٹ گرلز مڈل ہائر سیکنڈری سکول علامہ اقبال کالونی فیصل آباد سال 12-2011	75 لاکھ روپے	75 لاکھ روپے	6 عدد کلاس روم ڈبل سٹوری فاؤنڈیشن کام مکمل ہو چکا ہے۔
ایم سی بوائز ایلیمنٹری سکول ملت کالونی فیصل آباد میں 06 کمرہ جات 1 عدد ٹائیلٹ بلاک کی تعمیر سال-2011 12	65 لاکھ روپے	65 لاکھ روپے	کام مکمل ہو چکا ہے۔

(ب) دونوں سکولوں کی عمارات مکمل ہو چکی ہیں۔

(ج) محکمہ بلڈنگ (EDO(Work & Services فیصل آباد سے ان سکولوں کی تعمیر کروائی گئی ہے۔ بلڈنگ سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کو Handover ہو گئی ہے۔ تاہم بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ نے کسی تھرڈ پارٹی سے تعمیر کی تصدیق نہ کروائی ہے۔

(د) متعلقہ محکمہ کی رپورٹ کے مطابق کسی قسم کے ناقص مٹیریل کے استعمال کی نشاندہی نہ ہوئی ہے۔

(ہ) جواب جزو "د" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اگست 2013)

لاہور: سکولوں کی مرمت و تعمیر پر ہونے والے اخراجات کی تفصیلات

*867: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں سال 13۔2012 کے دوران مرمت و تعمیر / از سر نو تعمیر شدہ ہر سکول کے اخراجات کی تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(ب) کن کن اخبارات میں لاہور کے سکولوں کی تعمیر / از سر نو تعمیر اور مرمت کے لیے ٹینڈر دیئے گئے؟

(ج) کتنے سکولز مرمت کئے جا چکے ہیں اور حکام کے حوالے کئے گئے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ سکولوں کی تعمیر میں استعمال ہونے والے گھٹیا میٹریل کے استعمال کی شکایات موصول ہوئی ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم جولائی 2013 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) لاہور میں سال 13-2012 کے دوران سکولوں کی مرمت و تعمیر / از سر نو تعمیر پر کل 271.632 ملین رقم مختص کی گئی جس میں سے 188.219 ملین رقم خرچ ہوئی۔ تفصیل ضمیمہ "A" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) لاہور کے سکولوں کی تعمیر / از سر نو تعمیر اور مرمت کے لئے ٹینڈر درج ذیل اخبارات میں دیئے گئے۔

Daily Nawa- (3) Daily Pakistan (2) Daily Express۔1 e-Waqat

Daily (6)، Daily Khabrain (5) Daily Hum Insaan (4) Din، کاپیاں ضمیمہ "بی" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ج)32 سکولوں کی مرمت کا کام مکمل ہو چکا ہے اور ان کو متعلقہ حکام کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ تفصیل ضمیمہ "سی" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) دفتر ہذا میں ان سکولوں کی تعمیر پر گھٹیا مٹیریل کے استعمال کی کوئی شکایت موصول نہ ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 جنوری 2014)

فیصل آباد: گورنمنٹ ہائی سکول (بوائز) کے مسائل کی تفصیلات

*1018: سردار وقاص حسن مؤکل: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ ہائی سکول بوائز 388 گ ب سمندری فیصل آباد کا قیام کب عمل میں آیا؟

(ب) اس سکول کی عمارت پر کل کتنی رقم خرچ ہوئی اور اس وقت کتنے اساتذہ ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ سکول میں Strength کے مطابق اساتذہ نہ ہیں ان خالی اسامیوں پر کب تک اساتذہ تعینات کر دیئے جائیں گے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکول میں فرنیچر و دیگر بنیادی ضروریات کی اشیاء بھی موجود نہ ہیں؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکول کی چار دیواری عرصہ چھ سال سے نہ ہے، جس کی وجہ سے علاقے کے مویشی سکول کی عمارت میں 24 گھنٹے بیٹھے رہتے ہیں اور طلباء کو پڑھائی میں دشواری آرہی ہے؟

(و) کیا حکومت پنجاب مذکورہ بالا مسائل کو حل کرنے خصوصاً چار دیواری کو فوری بنوانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 3 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ ہائی سکول بوائز 388 گ ب سمندری فیصل آباد 1990 میں قائم ہوا۔

(ب) سکول ہذا کی عمارت کی تکمیل پر۔/46,60,000 (46لاکھ 60ہزار) روپے خرچ ہوئے اور اس وقت 16 اساتذہ ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔ سکول میں منظور شدہ اساتذہ کی تعداد 19 ہے جن میں سے 3 اسامیاں خالی ہیں جو مستقبل قریب میں پُر کر دی جائیں گی۔

(د) یہ درست نہ ہے۔ سکول میں بنیادی ضروریات کے علاوہ 110 عدد بینچ ڈیسک موجود ہیں۔

(ہ) درست نہ ہے۔ مذکورہ سکول میں (10 کلاس رومز، کمپیوٹر لیب، سائنس لیب اور ٹائلٹ وغیرہ کے چاروں اطراف) چار دیواری موجود ہے۔ البتہ سکول کے طلباء کے لئے 23 کنال کا رقبہ پلے گراؤنڈ کا ہے جس کے دونوں جانب چار دیواری نہ ہے۔

(و) جی ہاں فنڈز کی دستیابی پر مذکورہ سکول کے پلے گراؤنڈ کی چار دیواری مکمل کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2013)

ضلع راولپنڈی: گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کلر سیداں کے مسائل کی تفصیلات

*1062: محترمہ زیب النسأ اعوان: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کلر سیداں ضلع راولپنڈی کا کل رقبہ 8 کنال ہے اور اس کی عمارت 9 کمروں پر مشتمل ہے جبکہ 09-2008 میں محکمہ بلڈنگ نے پانچ کمرے خطرناک قرار دیئے تھے؟

(ب) اس سکول کو پچھلے 5 سالوں کے دوران کل کتنی رقم کس کس مد میں دی گئی، علیحدہ علیحدہ سال وائز بیان کریں؟

(ج) مذکورہ سکول کو جو فنڈ دیا گیا اس کو کس کس مد میں خرچ کیا گیا؟

(د) کیا حکومت نے مذکورہ سکول کے خطرناک قرار دیئے گئے کمروں کی تعمیر کروالی ہے، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 3 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 5 اگست 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست نہ ہے۔ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کلر سیداں ضلع راولپنڈی کا کل رقبہ 7 کنال اور 19 مرلے ہے۔ اس سکول کی عمارت 14 کلاس رومز، 1 ہال، کمپیوٹر لیب، 1 سائنس روم، 1 سٹاف روم، 3 آفس رومز اور 1 ہوم اکنامکس / ٹیکنیکل وو کیشنل لیب پر مشتمل ہے۔ جبکہ 09-2008 میں محکمہ بلڈنگ نے اس سکول کا کوئی کمرہ خطرناک قرار نہیں دیا تھا۔

(ب) اس سکول کو پچھلے 5 سالوں کے دوران 5.584 ملین روپے کی رقم 3 مختلف مدوں میں دی گئی جن کی سال وائز تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مذکورہ سکول کو فنڈ جس مد میں دیا گیا وہ اسی مد میں خرچ کیا گیا۔ جس کی تفصیل جزو (ب) میں دے دی گئی ہے۔

(د) چونکہ سکول کا کوئی کمرہ خطرناک قرار نہیں دیا گیا اس لئے کسی کمرہ کی دوبارہ تعمیر کی ضرورت نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 25 ستمبر 2013)</u>

<u>فیصل آباد: گورنمنٹ گرلز ہائی سکول میں ٹیچرز اور درجہ چہارم کی اسامیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

*1064: <u>محترمہ زیب النسأ اعوان:</u> کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ گرلز ہائی سکول 69 ر۔ب تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد میں ٹیچرز اور درجہ چہارم کی کل کتنی اسامیاں ہیں، ان اسامیوں میں کتنی خالی ہیں اور کب سے، تفصیل فراہم کریں نیز عہدہ اور گریڈ بیان کریں؟

(ب) متذکرہ سکول کو پچھلے پانچ سال کی مدت کے دوران کل کتنا فنڈ فراہم کیا گیا اور یہ کس کس مد میں دیا گیا اور خرچ کیا گیا، سال وائز علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل فراہم کریں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکول میں اکثر ٹیچرز دیر سے حاضر ہوتی ہیں، ان کے نام اور گریڈ بتائیں؟

(د) کیا حکومت خالی اسامیوں کو پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 3 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 5 اگست 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ گرلز ہائی سکول 69/ر۔ب تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد میں ٹیچرز اور درجہ چہارم کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 28 ہے جن میں سے 02 اسامیاں (Junior Clerk، EST(DM)) خالی ہیں۔ تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ سکول کو سال 13۔2008 کے دوران فروغ تعلیم فنڈ کی مد میں مبلغ -/9,19,363 روپے ملے۔

سال 11-2010 اور 12-2011 میں M&R گرانٹ کی مد میں مبلغ -/2,00,000 (دو لاکھ) روپے ملے۔

12۔2011 فرنیچر کی گرانٹ کی مد میں مبلغ۔ /2,00,000 روپے ملے۔ پانچ سال کی مدت میں سکول کو ملنے والے فنڈز کا کل میزان۔ /13,19,363 روپے ہے۔

<u>سال 09۔2008 میں خرچ کی تفصیل۔</u> کمپیوٹر لیب کی تیاری، ایلومینیم ڈورز، یوٹیلیٹی بلز کی ادائیگی مبلغ

۔/1,51,201 (1 لاکھ 51 ہزار 2 سو 1) روپے

<u>سال 10۔2009 میں خرچ کی تفصیل۔</u> رنگ روغن، چھپائی سوالیہ پرچہ جات، ادائیگی یوٹیلیٹی بلز۔ مبلغ -/79400 (79 ہزار 4 سو) روپے۔

<u>سال 11۔2010 میں خرچ کی تفصیل۔</u> سکول کی بلڈنگ مرمت، خرید فرنیچر، خرید سامان پریکٹیکل، چھپائی سوالیہ پرچہ جات، ادائیگی یوٹیلیٹی بلز۔ مبلغ 4,41,823 (4 لاکھ 41 ہزار 8 سو 23) روپے۔

سال 12-2011 میں خرچ کی تفصیل۔ سکول کی چاردیواری کی مرمت، رنگ روغن، وائٹ بورڈز، خرید سامان پریکٹیکل، چھپائی سوالیہ پرچہ جات، ادائیگی یوٹیلیٹی بلز مبلغ 3,39,413 (3 لاکھ 39 ہزار 4 سو 13) روپے۔

سال 13-2012 میں خرچ کی تفصیل۔ 4 عدد باتھ رومز کی تعمیر، ڈینگی اور خسرے سے بچاؤ کے بورڈ وسپرے، چھپائی سوالیہ پرچہ جات، ادائیگی یوٹیلیٹی بلز مبلغ 2,93,416 (2 لاکھ 93 ہزار 4 سو 16) روپے

میزان اخراجات:۔ مبلغ 1305252 (13 لاکھ 5 ہزار 2 سو 52) روپے

(ج) مذکورہ ادارہ میں تمام ٹیچرز بروقت سکول حاضر ہوتی ہیں۔

(د) مذکورہ سکول میں خالی اسامیاں ٹرانسفر یا نئی بھرتیوں کے ذریعے سے پُر کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 11 ستمبر 2013)

ضلع ساہیوال: گورنمنٹ ہائی سکول 82/5 ایل کٹور والا میں بچوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1079: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ ہائی سکول چک 82/5 ایل کٹور والا تحصیل و ضلع ساہیوال کب قائم ہوا تھا؟

(ب) سکول ہذا میں کلاس وائز بچوں کی تعداد کتنی ہے؟

(ج) سکول ہذا میں ٹیچرز کی منظور شدہ اسامیاں عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں؟

(د) جو اساتذہ سکول ہذا میں کام کر رہے ہیں، ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور تعلیمی قابلیت بتائیں؟

(ہ) سکول ہذا کا پچھلے تین سال کا پانچویں، آٹھویں اور دسویں کے رزلٹ کی تفصیلات بتائیں؟

(و) کیا حکومت اس سکول میں عرصہ دس سال سے زائد تعینات ٹیچرز جن کا رزلٹ اچھا نہ ہے وہاں سے ٹرانسفر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 5 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 2 اگست 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) یہ سکول 3 مئی 1950 کو قائم ہوا تھا۔

(ب) سکول ہذا میں کلاس وائز بچوں کی تعداد Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سکول ہذا میں ٹیچرز کی منظور شدہ اسامیاں درج ذیل ہیں:۔

ہیڈ ماسٹر (BPS-17) 01 ایس ایس ٹی (BPS-16) 04

ای ایس ٹی (BPS-14) 01 پی ایس ٹی (BPS-09) 04

(د) مذکورہ سکول میں 15 اساتذہ کام کر رہے ہیں ان کی تفصیل Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) سکول ہذا کا پچھلے تین سال کے پانچویں، آٹھویں اور دسویں کے رزلٹ کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

نام کلاس	سال 2011	سال 2012	سال 2013
پانچویں	100%	75%	88%
آٹھویں	82.5%	51%	85.7%
دسویں	52.63%	100%	86%

(و) سکول ریکارڈ کے مطابق دس سال سے زائد تعینات ٹیچرز کا رزلٹ تسلی بخش ہے اس لئے انہیں ٹرانسفر کرنے کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 ستمبر 2013)

ضلع جہلم: سکولوں کی عمارات کی صورت حال کی تفصیلات

*1087: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع جہلم میں کتنے پرائمری تا ہائی گرلز و بوائز سکولوں کی اپنی عمارات نہ ہیں؟

(ب) ضلع ہذا میں کتنے سکولز کی عمارتیں زیر تکمیل ہیں، یہ کب تک مکمل ہو جائیں گی؟

(ج) کیا حکومت شیلٹر لیس سکولوں کی عمارات بنانے اور زیر تکمیل عمارات کو جلد از جلد مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ؟

(تاریخ وصولی 5 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 2 اگست 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع جہلم میں 11 سکولز کی اپنی عمارات نہ ہیں۔ تفصیل (Annex-A) ایوان میز پر رکھ دی گئی ہے۔

بوائز پرائمری سکولز	گرلز پرائمری سکولز	گرلز ایلیمنٹری سکولز	کل تعداد
8	2	1	11

(ب) ضلع جہلم میں 22 سکولز کی عمارات زیر تعمیر ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔ مالی سال 14-2013 میں مکمل ہو جائیں گی۔ (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

بوائز پرائمری سکولز	گرلز پرائمری سکولز	گرلز ایلیمنٹری سکولز	بوائز ہائی سکولز	گرلز ہائی سکول	گرلز ہائر سیکنڈری سکول	کل تعداد
10	5	3	2	1	1	22

(ج) جی ہاں حکومت شیلٹر لیس سکولوں کی عمارات بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اور زیر تکمیل عمارات کی تعمیر مالی سال 14-2013 میں مکمل ہو جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 25 ستمبر 2013)

ضلع گوجرانوالہ: گورنمنٹ گرلز مڈل سکول منڈیالہ وڑائچ کی عمارت کی خستہ حالی و دیگر تفصیلات

*1130: محترمہ ناہید نعیم: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ گرلز مڈل سکول منڈیالہ وڑائچ ضلع گوجرانوالہ کی عمارت کافی خستہ حالت ہے اور چھتوں پر دراڑیں پڑی ہوئی ہیں ؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ 13-2012 میں سکول کو اپ گریڈ کرنا تھا جو کہ ابھی تک نہیں کیا گیا؟
(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ موجودہ طالبات کی تعداد عمارت کی گنجائش سے کافی زیادہ ہے کیا پنجاب حکومت عمارت کو ٹھیک کروانے اوراس کو وسیع کرنے کاارادہ رکھتی ہے، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 5 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 29 اگست 2013)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف) درست ہے۔
(ب) فنڈز کی دستیابی پر گورنمنٹ گرلزمڈل سکول منڈیالہ وڑائچ ضلع گوجرانوالہ کواپ گریڈکر دیا جائے گا۔
(ج) سکول میں طالبات کی تعداد 594 ہےاور کمروں کی کل تعداد 10 ہے جن میں سے 09 خستہ حال ہیں خستہ حال کمروں کی مرمت کیلئے EDO(Edu) گوجرانوالہ نے ڈسٹرکٹ آفیسر بلڈنگ گوجرانوالہ کولیٹر نمبر 1803 مورخہ 04.03.2014 کے تحت لکھ دیاہے۔کاپی ضمیمہ "B" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
تخمینہ کے مطابق M&R کے لیے ضلعی حکومت گوجرانوالہ سے فنڈز کی فراہمی کی درخواست کی جائے گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 17 مارچ 2014)</u>

<u>صوبہ کے پرائیویٹ تعلیمی اداروں کے قواعد وضوابط بنانے کی تفصیلات</u>

*1283: <u>محترمہ لبنیٰ ریحان</u>: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ پرائیویٹ تعلیمی اداروں کے مالکان اپنی مرضی کے مطابق جب چاہتے ہیں فیسوں میں اضافہ کرلیتے ہیں؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ پرائیویٹ تعلیمی اداروں کے قواعد و ضوابط میں Amendment کا جائزہ لینے کیلئے چیئرمین وزیر اعلیٰ ٹاسک فورس کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی؟

(ج) اس کمیٹی نے مذکورہ مسئلہ کے بارے میں آج تک کیا کیا لائحہ عمل بنایا، اسکی مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(د) حکومت کوئی ایسا لائحہ عمل اختیار کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جو والدین اور نجی تعلیمی اداروں کے مالکان کو قبول ہو، اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 15 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) اس وقت پرائیویٹ سکولوں کے معاملات کی جانچ پڑتال کے لئے پنجاب پرائیویٹ ایجوکیشنل انسٹیٹیوشنز (پروموشن اینڈ ریگولیشن) آرڈیننس اور رولز 1984ء لاگو ہیں۔ جس کے مطابق فیس اور دیگر اخراجات کی مد میں ایک طالبعلم سے 500 روپے سے زائد پیسے وصول نہیں کیے جا سکتے۔ لیکن اس بات سے انکار ممکن نہیں کہ زیادہ تر نجی تعلیمی ادارے اپنی تعلیمی سہولیات کی فراہمی کی بنیاد پر فیسوں میں اضافہ کرتے ہیں۔ اس لحاظ سے نجی سکولوں کی فیسوں میں بھی کافی فرق پایا جاتا ہے۔

اس ضمن میں عزت مآب جناب جسٹس چودھری نعیم مسعود نے اپنے فیصلے مورخہ 2009-07-17 میں مندرجہ ذیل ارشاد فرمایا۔

Fixation of fee is exclusively prerogative of the school authorities who gave different standards of education from each others;

(ب) یہ بات اس حد تک درست ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب نے نجی تعلیمی اداروں سے متعلق قواعد و ضوابط میں Amendment کے لئے جناب رانا مشہود احمد خان وزیر تعلیم پنجاب کی سر براہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی ہے۔

(ج) اس کمیٹی کے قیام کا مقصد پنجاب پرائیویٹ ایجوکیشن کمیشن بل 2013 پر تمام Stake Holders سے مشاورت کے بعد اس بل کو قابل عمل بنانا ہے۔ اب تک اس سلسلے میں کئی میٹنگز منعقد ہو چکی ہیں۔ جن میں اس نئے بل پر بحث جاری ہے اور جلد ہی تمام شرکاء کی مشترکہ آراء کی روشنی میں اس بل کو اسمبلی میں پیش کر دیا جائے گا۔

(د) پنجاب پرائیویٹ ایجوکیشن کمیشن بل 2013 کا مقصد ہی ایک ایسے قانون کو وجود میں لانا ہے جو والدین اور نجی تعلیمی اداروں کے مالکان کو قبول ہو اور بہت جلد اس عمل کو پایا تکمیل تک پہنچایا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 29 اکتوبر 2013)</u>

<u>صوبہ کے مڈل سکولوں میں آئی ٹی لیبز قائم کرنے کی تفصیلات</u>

*1284: <u>محترمہ لبنیٰ ریحان</u>: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

کیا یہ درست ہے کہ 4286 سیکنڈری اور ہائر سیکنڈری سکولوں میں کمپیوٹر لیب قائم کی گئی ہیں، کیا حکومت صوبہ کے مڈل سکولوں میں آئی ٹی لیبز قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 15 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

جی ہاں! حکومت صوبہ کے مڈل سکولوں میں آئی ٹی لیب قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے لیکن ان کا قیام فنڈز کی دستیابی پر ممکن ہو گا۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2013)

ضلع اوکاڑہ: گورنمنٹ پرائمری سکول پوران میں اساتذہ کی کمی کو پورا کرنے کی تفصیلات

*1347: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ پرائمری سکول سنٹر پوران تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ قیام پاکستان سے قبل کا قائم شدہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سکول میں اندراج شدہ طلباء کی تعداد 195 ہے اور یہاں اساتذہ کی منظور شدہ تعداد 5 ہے، اس سکول میں مہیا کردہ اساتذہ کی تعداد کتنی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ماضی میں ایک ٹیچر گورنمنٹ مڈل سکول محمد نگر سے گورنمنٹ پرائمری سکول پوران کو مہیا کیا گیا تھا، اگر ہاں تو اسے واپس کیوں لیا گیا؟

(د) کیا حکومت گورنمنٹ پرائمری سکول پوران میں اساتذہ کی کمی کو دور کرنے اور اس میں اساتذہ کی منظور شدہ تعداد مہیا کرنے کو تیار ہے، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 17 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔ گورنمنٹ پرائمری سکول سنٹر پوران دیپال پور ضلع اوکاڑہ پاکستان سے قبل 1924 میں قائم ہوا تھا۔

(ب) درست ہے۔ گورنمنٹ پرائمری سکول پوران تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں اندراج شدہ طلباء کی تعداد 195 ہے اور منظور شدہ اساتذہ کی اسامیوں کی تعداد 05 ہے البتہ اس وقت 02 اساتذہ ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں۔

(ج)انتظامی طور پر سکول ہذامیں ایک ٹیچر تعینات کیا گیا تھا۔تاہم جس سکول سے ٹیچر شفٹ کیا تھااس سکول کی تعلیم متاثر ہونے پر واپس بھیج دیا گیا۔

(د)حکومت پنجاب مستقبل قریب میں خالی اسامیوں پر نئے اساتذہ بھرتی کر کے کمی کو پورا کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب24اکتوبر2013)

راولپنڈی: فیض الاسلام ہائی سکول نمبر2میں مزید کمروں کی تعمیر کی تفصیلات

*1374: ڈاکٹر نوشین حامد: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ فیض الاسلام ہائی سکول نمبر2راولپنڈی میں600بچے پڑھ رہے ہیں جن میں تقریباًآدھے بچے کھلے آسمان تلے تعلیم حاصل کرتے ہیں؟

(ب)اگر یہ درست ہے تو حکومت کب تک مزید کمروں کی تعمیر اور دیگر سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی18جولائی2013تاریخ ترسیل17ستمبر2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)درست نہ ہے۔فیض الاسلام ہائی سکول نمبر2راولپنڈی میں800بچے زیر تعلیم ہیں اوران کے لئے عمارت دستیاب ہے کوئی بچہ کھلے آسمان تلے تعلیم حاصل نہیں کر رہا۔

(ب)درست نہ ہے۔تمام طلباء کمروں میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب19نومبر2013)

لاہور: گورنمنٹ بوائز ہائی سکول رائے ونڈ کے ہال کی تعمیر کی تفصیلات

*1375: ڈاکٹر نوشین حامد: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ گورنمنٹ بوائز ہائی سکول رائے ونڈ لاہور میں 72 لاکھ روپے کی لاگت سے ہال تعمیر کیا گیا ہے؟

(ب) یہ منصوبہ کب شروع ہوا اور اس کی تعمیر کا ٹھیکہ کس کو دیا گیا ہے؟

(ج) کتنا کام مکمل، کتنا باقی اور اس کی نگرانی محکمہ کے کون اہلکار کر رہے ہیں؟

(د) کیایہ درست ہے کہ ہال کی تعمیر میں ناقص مٹیریل کا استعمال کیا گیا ہے نیز اس کی سرپرستی میں سکول انچارج شامل ہے؟

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔

(ب) یہ منصوبہ 03-02-2009 میں شروع ہوا اور اس کی تعمیر کا ٹھیکہ میسرز شاہ حسین گورنمنٹ کنٹریکٹرز کو دیا گیا۔

(ج) تعمیر کا تمام کام مکمل ہو چکا ہے۔ اس کام کی نگرانی درج ذیل افسران نے کی تھی۔

1۔ چودھری اعجاز احمد، ڈسٹرکٹ آفیسر بلڈنگ، 1 میکلوڈ روڈ نزد مون لائٹ سینما لاہور۔

2۔ محمد عبداللہ میکن، ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر بلڈنگ۔ 1 میکلوڈ روڈ نزد مون لائٹ سینما لاہور۔

3۔ محمد فاروق، سب انجینئر بلڈنگ۔ 1 میکلوڈ روڈ نزد مون لائٹ سینما لاہور۔

(د) درست نہ ہے۔ محکمہ بلڈنگ کے مقررہ معیار کے مطابق ہال کی تعمیر کی گئی جو کہ مندرجہ بالا افسران کی زیر سرپرستی تعمیر ہوا۔ اس کام میں سکول انچارج کی سرپرستی نہ تھی۔

(تاریخ وصولی جواب 27 نومبر 2013)

سیالکوٹ: ڈسکہ شہر میں سکولوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

***1440:جناب محمد آصف باجوہ،ایڈووکیٹ: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔**

(الف)ڈسکہ شہر اورپی پی130 (سیالکوٹ)میں گرلز و بوائز پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولوں کی تعداد کتنی ہے؟

(ب)ان علاقہ جات میں کس کس جگہ کتنے پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولوں کی ضرورت ہے، حکومت ان علاقہ جات میں کب تک یہ سکول کھولنے کاارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 19 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 11 ستمبر 2013)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف)ڈسکہ شہرپی پی130 سیالکوٹ میں گرلزبوائزپرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولوں کی

تعداد درج ذیل ہے:۔

پی پی130 — ڈسکہ شہر

لیول	گرلز	بوائز	ٹوٹل	سکول لیول	گرلز	بوائز
پرائمری	59	48	107	پرائمری	09	09
مڈل	10	06	16	مڈل	00	01
ہائی	09	08	17	ہائی	03	03
ہائر سیکنڈری	00	01	01			
میزان	78	63	141	میزان	12	13

مندرجہ بالاپی پی130 کے سکولز کی تفصیلات (ضمیمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)پی پی130 ڈسکہ شہر میں مزید گرلز و بوائز سکولز کی ضرورت نہ ہے۔البتہ ضرورت کے مطابق اپ گریڈیشن کے معیار پر پورا اترنے والے سکولوں کو فنڈز کی فراہمی پر اپ گریڈ کیا جا سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب29اکتوبر2013)

قصور:پی پی181میں اپ گریڈ کئے گئے سکولوں کی تفصیلات

*1451: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پی پی181قصور میں گزشتہ پانچ سالوں کے دوران کتنے پرائمری، مڈل، ہائی سکولوں (بوائز/گرلز) کو اپ گریڈ کیا گیا-اپ گریڈیشن کے بعد یہاں پر کتنے سکولوں میں کلاسز کا اجراء ہو چکا ہے اور کتنے ایسے ہیں، جن میں کلاسز کا اجراء اور اساتذہ کی تعیناتیاں نہیں کی گئیں؟

(ب)حکومت ان سکولوں میں کلاسز کا اجراء اور اساتذہ کی تعیناتیاں کب تک کر دے گی اور کلاسز کا اجراء نہ کرنے کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ج) جن سکولوں میں کلاسز کا اجراء کر دیا گیا ہے،ان سکولوں میں سٹاف کی جو کمی ہوئی، کیا اس کو پورا کر دیا گیا ہے،اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی19 جولائی2013تاریخ ترسیل 17 ستمبر2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پی پی181تحصیل چونیاں ضلع قصور میں گزشتہ پانچ سالوں کے دوران12(بوائز، گرلز) پرائمری، مڈل، ہائی سکولوں کو اپ گریڈ کیا گیا۔ کلاسز کا اجراء اور اساتذہ کی تعیناتی کی جا چکی ہے۔ سکولوں کی لسٹ ضمیمہ "A"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)مذکورہ سکولوں میں کلاسز کا اجراء اور اساتذہ کی تعیناتی کر دی گئی ہے۔ حکومت کی ریکروٹمنٹ پالیسی یا تبادلہ کی صورت میں خالی اسامیوں کو پُر کر دیا جائے گا۔

(ج) جز"ب"کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب17مارچ2014)

لاہور: سول سیکرٹریٹ پنجاب میں ڈیپوٹیشن پرآئے افسران واہلکاران ودیگر تفصیلات

***1462: سردار وقاص حسن موکل: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) محکمہ سکولزایجوکیشن سول سیکرٹریٹ پنجاب لاہور میں گریڈ1تا19 کے کتنے افسران و اہلکاران ایسے ہیں جو عرصہ پانچ سال سے زائد اسی دفتر میں کام کررہے ہیں، کیایہ قواعد وضوابط کی خلاف ورزی نہ ہے؟

(ب) کتنے افسران واہلکاران ایسے ہیں جوڈیپوٹیشن پرآئے ہوئے ہیں اور کب سے یہاں پرکام کررہے ہیں کیا محکمہ کے پاس اپنے افسران واہلکاران کی کمی ہے؟

(ج) جوافسران واہلکاران عرصہ پانچ سال سے زائد ایک ہی جگہ پر کام کررہے ہیں اور جوڈیپوٹیشن بر آئے ہوئے ہیں سیکرٹری سکولزان کوفوری طور پریہاں سے ٹرانسفر کرنے کاارادہ رکھتے ہیں، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کوآگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 19 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 11 ستمبر 2013)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف) محکمہ سکولزایجوکیشن سول سیکرٹریٹ پنجاب لاہور میں گریڈ1تا19 کے افسران واہلکاران کی منظور شدہ تعداد 202 ہے جن میں سے صرف 81 افسران واہلکاران ایسے ہیں جو عرصہ پانچ سال سے زائد اسی دفتر میں کام کررہے ہیں تفصیل (ضمیمہ "اے") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ یہ قواعد وضوابط کی خلاف ورزی نہ ہے کیونکہ وقتاً فوقتاً اُن کی تعیناتی کی جگہ تبدیل کی جاتی رہتی ہے۔

(ب) اس وقت کوئی آفیسر یا اہلکار ڈیپوٹیشن پر محکمہ ہذا میں کام نہیں کررہاہے۔ حالانکہ محکمہ میں سٹاف کی کمی ہے۔

(ج) عرصہ پانچ سال سے زائد اسی دفتر میں کام کرنے والے افسران واہلکاران فی الحال مستعدی اور دیانتداری سے اپنے فرائض منصبی سرانجام دے رہے ہیں۔ تاہم ان کی تعیناتی کی جگہ تبدیل کی جاتی رہتی ہے۔ جبکہ ڈیپوٹیشن پر کوئی آفیسر یا اہلکار محکمہ ہذا میں کام نہیں کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جنوری 2014)

لاہور: محکمہ سکولز ایجوکیشن سول سیکرٹریٹ میں عرصہ دراز سے تعینات افسران واہلکاران کی تفصیلات

*1464: جناب احمد خان بھچر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ سکولز ایجوکیشن سول سیکرٹریٹ پنجاب لاہور میں کس کس گریڈ کے کتنے افسران و اہلکاران کب سے تعینات ہیں؟

(ب) ان میں کتنے ایس او اور ڈپٹی سیکرٹری ہیں اور وہ کون کونسے شعبوں کو ڈیل کر رہے ہیں اور کتنے کتنے عرصہ سے ایک ہی جگہ پر تعینات ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ عرصہ دراز سے ایک ہی جگہ پر تعینات رہنے والے ملازمین نے اجارہ داری قائم کر رکھی ہے اور وہ عوام کے جائز کاموں کو بھی نہیں کرتے اور کئی کئی دن بلکہ کئی کئی ماہ تک دفتروں کے چکر لگواتے رہتے ہیں؟

(د) اگر مذکورہ بالا تفصیلات درست ہیں تو کیا موجودہ سیکرٹری سکولز مذکورہ بالا ملازمین کو فوری طور پر یہاں سے ٹرانسفر کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 19 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 11 ستمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) محکمہ سکولز ایجوکیشن سول سیکرٹریٹ پنجاب میں اس وقت کل 166 افسران واہلکاران تعینات ہیں، ان کے گریڈ اور تعیناتی کی تواریخ کی تفصیل ضمیمہ "اے" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ان میں سے 20ایس اوزاور 9ڈپٹی سیکرٹری ہیں،ان کے شعبوں اور تعیناتی تواریخ کی تفصیل ضمیمہ "بی"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)یہ درست نہ ہے کیونکہ کوئی بھی ملازم اپنی اجارہ داری قائم کرنے کا مجاز نہ ہے۔بلکہ محکمہ ہذا کا ہر اہلکار مروجہ پالیسی،قوانین کے مطابق عوام کے جائز کام کرنے کا پابند ہے۔

(د)مذکورہ بالا خصوصاً جزو(ج)میں بیان کردہ تفصیلات درست نہ ہیں۔تاہم کسی بھی ملازم کے خلاف کوئی مصدقہ الزام آنے پر اسے صرف تبدیل کرنا ہی کافی نہیں سمجھا جاتا بلکہ اس کے خلاف انضباطی کارروائی حسب ضابطہ عمل میں لائی جاتی ہے۔الزامات ثابت ہونے پر بمطابق رولز قرار واقعی سزا دی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24اکتوبر 2013)

لاہور:محکمہ سکولز سول سیکرٹریٹ میں عرصہ دراز سے تعینات اساتذہ کی تفصیلات

*1469:جناب جاوید اختر:کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)محکمہ سکولزایجوکیشن سول سیکرٹریٹ پنجاب لاہور میں کتنے اساتذہ،پروفیسرز،لیکچرار کن کن اسامیوں پر کب سے تعینات چلے آرہے ہیں اور کیوں،ان کے نام وعہدہ،گریڈو سیکشن سے آگاہ کریں؟

(ب)کیا محکمہ سکولزایجوکیشن کے پاس افسران کی کمی ہو گئی ہے جو اساتذہ کو سول سیکرٹریٹ میں تعینات کر دیا گیا ہے اگر نہیں تو ان کو سیکرٹری سکولز یہاں سے فوری ٹرانسفر کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 19جولائی 2013تاریخ ترسیل 11ستمبر 2013)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف)محکمہ سکولزایجوکیشن سول سیکرٹریٹ پنجاب لاہور میں (14)اساتذہ تعینات ہیں۔ان میں سے سات ٹیکنیکل کوٹہ کے تحت تعینات کئے گئے ہیں جن کے نام،عہدے،گریڈو سیکشن کی تفصیل

ضمیمہ "اے" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور سات عارضی طور پر تعینات کئے گئے ہیں جن کے نام، عہدے، گریڈ و سیکشن کی تفصیل ضمیمہ "بی" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جی ہاں! محکمہ سکولز ایجوکیشن سول سیکرٹریٹ پنجاب لاہور کے پاس افسران کی کمی ہے جو کہ محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن کی طرف سے خالی اسامیوں پر افسران تعینات نہ کرنے کی وجہ سے ہے اس لئے اساتذہ کو ٹیکنیکل کوٹہ 20% کے علاوہ عارضی طور پر محکمہ کا کام چلانے کے لئے لگایا گیا ہے اور ساتھ ساتھ محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن کو بھی متعدد بار خالی اسامیاں پر کرنے کے لئے لکھا گیا ہے۔ محکمہ مذکورہ کی طرف سے مطلوبہ افسران تعینات کئے جانے پر اساتذہ کو فوری طور پر محکمہ ہذا سے ٹرانسفر کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اکتوبر 2013)

لاہور: پی پی 145 میں پرائیویٹ سکولوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1496: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 145 لاہور میں کتنے پرائیویٹ سکولز ہیں جن کی محکمہ تعلیم کے پاس رجسٹریشن موجود ہے، ان کے ناموں کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) مذکورہ حلقہ میں کتنے ایسے پرائیویٹ سکولز ہیں جن کی سال 2009 تک رجسٹریشن نہیں ہوئی اور کیوں، وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 24 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 24 ستمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی 145 لاہور میں دفتری ریکارڈ کے مطابق 120 پرائیویٹ سکولز ہیں جن کی رجسٹریشن محکمہ تعلیم کے پاس موجود ہے۔ ان کے ناموں کی تفصیل ضمیمہ "اے" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ حلقہ میں دفتری ریکارڈ کے مطابق 07 سکولز ایسے ہیں جن کی سال 2009 تک رجسٹریشن نہیں ہوئی کیونکہ اس وقت انہوں نے رجسٹریشن کے لیے مطلوبہ کاغذات جمع نہیں کروائے تھے۔ تفصیل ضمیمہ "بی" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 فروری 2014)

لاہور: سرکاری سکولوں کو این جی اوز کے سپرد کرنے کی تفصیلات

*1501: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 147 لاہور میں کن سرکاری سکولوں کو این جی اوز کے سپرد کیا گیا ان کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) ان سکولوں کو کس سال اور کس اتھارٹی کے حکم سے این جی اوز کے سپرد کیا گیا؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ این جی اوز، سکولوں اور طلباء کے نام پر مالی امداد اور فنڈز حاصل کرتی ہیں؟

(تاریخ وصولی 24 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 24 ستمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ای۔ڈی۔او۔ایجوکیشن لاہور کی رپورٹ کے مطابق حلقہ پی پی 147 لاہور میں اس وقت سات سکول مختلف این جی اوز کی سربراہی میں کام کر رہے ہیں لسٹ (ضمیمہ "A") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان سکولوں کو مختلف سالوں میں مختلف این جی اوز نے سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے درمیان ایک Agreement کی صورت میں Adopt کیا تھا جن کی مکمل تفصیل بمعہ Agreements (ضمیمہ "B") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) درست نہ ہے۔ کیونکہ Agreement میں ٹرمز اینڈ کنڈیشنز میں یہ بات واضح طور پر درج کی گئی ہے کہ سکول Adopt کرنے والی این۔جی۔او کسی طالبعلم سے کسی قسم کا ڈونیشن کسی بھی مد میں نہیں لے سکتی۔

ضلعی حکومت ریگولر اساتذہ کی تنخواہوں اور CC گرانٹ کے علاوہ کسی قسم کی اضافی مالی امداد این جی اوز کو نہیں دیتی۔

(تاریخ وصولی جواب 17 مارچ 2014)

ضلع اوکاڑہ: سکولوں کی مسنگ فسلٹیز کی تفصیلات

*1541: جناب محمد عارف عباسی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ کی حدود میں آنے والے کتنے پرائمری سے ہائر سیکنڈری سکولز ایسے ہیں جن میں بیت الخلاء، فرنیچر، پینے کا پانی و چار دیواری نہ ہے؟

(ب) گزشتہ پانچ سالوں کے دوران ان سکولوں کی مذکورہ مسنگ فسلٹیز کو پورا کیوں نہیں کیا گیا، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 24 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 19 ستمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ کی حدود میں آنے والے تینتالیس سکولز میں فرنیچر کی کمی ہے جبکہ 2 بوائز ہائی، 4 بوائز ایلیمنٹری اور 11 بوائز پرائمری سکولوں میں چار دیواری نہ ہے۔ لسٹ سکولز ضمیمہ "A" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) حویلی لکھا کی حدود میں آنے والے سکولز میں گزشتہ پانچ سالوں میں 52 سکولوں میں مسنگ فیسلٹیز مہیا کی گئی ہیں۔ اس سال 14-2013 میں 4 گرلز ایلمنٹری سکول اور 11 گرلز پرائمری سکولوں میں مسنگ فیسلٹیز ترجیحی بنیادوں پر فراہم کی جارہی ہیں۔ تاہم بوائز سکولوں میں بھی ترجیح کی

بنیاد اور فنڈز کی فراہمی پر مسنگ فیسلٹیز فراہم کر دی جائیں گی۔اس بارے میں متعلقہ EDO(Edu),Okara نے ضلعی حکومت کو خط بھیج دیا ہے۔

خط کی کاپی ضمیمہ "B" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 مارچ 2014)

ضلع اوکاڑہ: سکولوں میں اساتذہ کی کمی و دیگر تفصیلات

*1542: جناب محمد عارف عباسی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ کی حدود میں آنے والے پرائمری تا ہائر سیکنڈری سکول، بوائز و گرلز کے کتنے سکولوں میں اساتذہ کی تعداد 50 فیصد سے بھی کم ہے۔اس کمی کو کب سے پورا نہیں کیا جارہا ہے اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ب) ان سکولوں میں کتنے اساتذہ کتنی کتنی چھٹیوں پر ہیں اور کتنے اساتذہ ایسے ہیں جو سکولوں میں حاضر نہیں ہوتے لیکن ریکارڈ میں حاضری پوری ہے اور ای ڈی او، ڈی ڈی ای او کے دفاتر کے اہلکاران وافسران ان سے ماہانہ بھتہ وصول کر رہے ہیں، ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج) مذکورہ ضلع کے ای ڈی او ان سکولوں میں اساتذہ کی کمی پورا کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں اگر ہاں تو کب تک، اس مسئلہ کو حل کر کے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 24 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 19 ستمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ کی حدود میں آنے والے 11 سکولوں میں اساتذہ کی تعداد 50 فیصد سے کم ہے اور اس کی وجہ اساتذہ کی ریٹائرمنٹ اور ٹرانسفر ہے۔یہ کمی نئی بھرتی میں پوری کرنے کی کوشش کی جائے گی (لسٹ اور ویکنسی پوزیشن کی کاپی ضمیمہ "A" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان سکولوں میں تمام اساتذہ بروقت سکول آتے ہیں کوئی استاد طویل رخصت پر نہ ہے نیز کوئی اہلکار و آفیسر کسی قسم کا کوئی بھتہ وصول نہ کرتا ہے۔

(ج) نئے ایجوکیٹرز کی بھرتی کے لئے 06 مارچ 2014 سے انٹرویو جاری ہیں میرٹ کے مطابق Select ہونے والے ایجوکیٹرز کی جلد ہی خالی پوسٹوں پر تعیناتی کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 17 مارچ 2014)

ضلع اوکاڑہ: سکولوں کی تعداد و اساتذہ کی خالی اسامیوں کی تفصیلات

*1560: جناب جاوید اختر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ کی حدود میں کل کتنے پرائمری، مڈل، ہائی، ہائر سیکنڈری سکول بوائز و گرلز ہیں، علیٰحدہ علیٰحدہ تعداد سے آگاہ کریں؟

(ب) کتنے ایسے سکول ہیں جن میں Strength کے مطابق اساتذہ کی تعداد نہ ہے کن کن سکولوں میں کتنے کتنے اساتذہ کی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ج) ان سکولوں کی گزشتہ پانچ سالوں کے دوران نتائج کی شرح کتنی کتنی رہی، سکول وائز اور سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ اکثر سکولوں کے نتائج کی شرح 40 فیصد سے بھی کم رہی، اگر ایسا ہے تو متعلقہ اعلیٰ حکام نے ان سکولوں کے سربراہان کو کوئی وارننگ لیٹرز جاری کئے کہ نتائج کی شرح کو بہتر کیا جائے اگر نہیں تو کیا حکومت ذمہ داران کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(ہ) کیا حکومت ان سکولوں کے سربراہان و دیگر متعلقہ افسران کو ایسی ہدایات جاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے آئندہ پانچ سالوں کے لئے ان سکولوں کے نتائج کم از کم 90 فیصد ہونے چاہیں۔ اگر ایسا نہ کیا گیا تو ان سربراہاں کو ان کی ریٹائرمنٹ تک کسی بھی سکول کی سربراہی نہیں دی جائے گی، اگر ہاں تو کب تک، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 24 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 20 ستمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ کی حدود میں آنے والے پرائمری، مڈل، ہائی سکول بوائز و گرلز علیٰحدہ علیٰحدہ درج ذیل ہیں۔

سکول لیول	بوائز	گرلز	ٹوٹل
پرائمری	58	58	116
مڈل	17	25	42
ہائی	09	04	13
کل سکولز	84	87	171

(ب) حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ کی حدود میں آنے والے 12 سکولز میں Strength کے مطابق اساتذہ کی تعداد نہ ہے لسٹ سکولز اور ویکنسی پوزیشن ضمیمہ "A" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ج) ان سکولوں کے گزشتہ پانچ سالوں کے نتائج کی تفصیل (ضمیمہ "B" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(د) تین سکولوں کا رزلٹ گزشتہ پانچ سالوں میں اچھا نہ رہا جن کے خلاف PEEDA ایکٹ 2006 کے تحت کارروائی عمل میں لائی گئی اور سزا کے طور پر ان کی سالانہ ترقی روک لی گئی کاپی (ضمیمہ "C") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ہ) تمام سکولوں کے سربراہان کو میٹنگ میں ہدایات کی گئی ہیں کہ سکولز کے نتائج کو بہتر کریں۔

(تاریخ وصولی جواب 17 مارچ 2014)

ضلع لیہ: تحصیل چوبارہ میں سکولوں کی مسنگ فیسلٹی کو پورا کرنے کا معاملہ و دیگر تفصیلات

*1642: سردار قیصر عباس خان مگسی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا حکومت تحصیل چوبارہ ضلع لیہ میں اساتذہ کی کمی اور مسنگ فیسلٹی کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(ب) کیا حکومت تحصیل چوبارہ میں ٹیچرز کی کمی کے پیش نظر اور بند سکولز کو Functional کرنے

کی خاطر چوبارہ میں ٹیچرز کی بھرتی کے لئے کرائیٹریا ریلیکس کرنے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے اگر جواب ہاں میں ہے تو کب تک؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب نے ہدایات جاری کی ہیں کہ پسماندہ علاقوں میں جہاں دور دراز علاقوں میں ٹیچرز نہیں پہنچ سکتے۔وہاں کرائیٹریا ریلیکس کر کے مقامی ٹیچر بھرتی کئے جائیں؟

(تاریخ وصولی 30 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) تحصیل چوبارہ ضلع لیہ میں ٹیچرز کی کمی کو پورا کرنے کے لئے ریکروٹمنٹ پالیسی 2013 کے تحت اشتہار دے دیا گیا تھا بھرتی کیلئے انٹرویوز کے لئے 06.03.2014 تا 16.03.2014 کی تاریخ مقرر رہے۔ نئے ایجوکیٹرز کی بھرتی کے لئے 06 مارچ 2014 سے انٹرویو جاری ہیں میرٹ کے مطابق Select ہونے والے ایجوکیٹرز کی جلد ہی خالی پوسٹوں پر تعیناتی کر دی جائے گی۔

تحصیل چوبارہ ضلع لیہ کے مدارس کیلئے گورنمنٹ آف پنجاب کی جانب سے خطیر رقم برائے Missing Facilities کی مد میں مبلغ۔/1,26,24,300 روپے برائے سال 14-2013 منظور کی گئی ہے جس کے تحت منظور شدہ سکیمز پر کام ہو چکا ہے۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نام سکیم	کل منظور شدہ سکیمز سال 14-2013	کل منظور شدہ رقم
پانی	15	7,50,000
لیٹرین	02	6,90,000
بجلی	09	4,00,000
چاردیواری	14	1,07,84,300
کل میزان	40	1,26,24,300

(ب) تحصیل چوبارہ ضلع لیہ میں مندرجہ ذیل صرف دو سکولوں میں ٹیچرز نہ تھے۔

1۔ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول حسین چنن والا۔ 2۔ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول جام منظور والا درج بالا سکولز میں ٹیچرز کا عارضی انتظام کر دیا گیا تھا سکول کھلے ہوئے ہیں اور تعلیمی سرگرمیاں جاری ہیں۔

(ج) یہ درست ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب نے دور دراز علاقوں میں ٹیچرز بھرتی کرنے کیلئے تحصیل لیول پر میرٹ پالیسی بنائی ہے جو کہ مقامی ٹیچرز کی بھرتی کے لئے ہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 مارچ 2014)

صوبہ میں آئین کی رو سے میٹرک تک مفت تعلیمی سہولیات فراہم کرنے کی تفصیلات

*1694: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ آئین پاکستان کی رو سے صوبوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ میٹرک تک بچوں کو مفت تعلیمی سہولیات فراہم کریں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت پنجاب آئین کی واضح ہدایت کے برعکس پنجاب کے بچوں کو ان کا آئینی حق نہیں دے رہی؟

(ج) حکومت کب تک آئین پر عمل کرتے ہوئے بچوں کو میٹرک تک مفت تعلیمی سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی یکم اگست 2013 تاریخ ترسیل یکم اکتوبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ حکومت پنجاب شعبہ تعلیم دستور اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آرٹیکل A-25 کی روشنی میں 5 سال سے 16 سال تک کے طلباء کو سکولوں میں لانے کے لئے 23 مارچ 2013 سے Campaign Universal Primary/ Secondary Education کا آغاز کر چکی ہے۔ UPE پروگرام کے تحت تا حال 17 لاکھ 76 ہزار 7 سو تک

طلباء / طالبات صوبہ پنجاب کے سرکاری و نجی سکولوں میں داخل ہو گئے ہیں۔ تفصیل (ضمیمہ "اے" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ج) جواب جزو "ب" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اکتوبر 2013)

ضلع مظفر گڑھ: سکولوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1745: ملک احمد یار ہنجرا: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 251 تحصیل کوٹ ادو ضلع مظفر گڑھ میں بوائز و گرلز پرائمری، مڈل اور ہائی سکولز کی کتنی تعداد ہے؟

(ب) کیا مذکورہ بالا تمام سکولوں میں اساتذہ کی Strength منظور شدہ اسامیوں کے مطابق پوری ہے؟

(ج) اگر Strength پوری نہ ہے تو کیا حکومت مذکورہ بالا تمام سکولوں میں اساتذہ کی Strength پوری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ پرائمری سکولز جہاں اساتذہ کی تعداد ایک ہے اور ان کی بھی غیر تعلیمی ڈیوٹی لگا دی جاتی ہے جس سے بچوں کی تعلیم متاثر ہوتی ہے؟

(ہ) کیا حکومت اساتذہ سے جو غیر تعلیمی ڈیوٹی لے جاتی ہے اس کو ختم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں، آگاہ کریں؟

(و) کیا یہ درست ہے کہ اساتذہ کرام کی توجہ صرف تعلیم پر ہی مرکوز رہنی چاہیے تاکہ اساتذہ بچوں کو احسن طریقے سے تعلیم کے زیور سے آراستہ کر سکیں؟

(تاریخ وصولی 6 اگست 2013 تاریخ ترسیل 7 اکتوبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی 251 کے پرائمری، مڈل وہائی سکولز (زنانہ / مردانہ) کی تعداد 246 ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے

زنانہ مردانہ

پرائمری	ایلیمنٹری	ہائی	میزان	مکتب	پرائمری	ایلیمنٹری	ہائی	میزان	ٹوٹل
109	8	7	124	41	62	09	10	122	(246=122+124)

(ب) اساتذہ کی تعداد منظور شدہ اسامیوں کی تعداد کے مطابق پوری نہ ہے۔

(ج) حکومت منظور شدہ خالی اسامیوں کی تعداد پوری کرنے کے لیے کوشاں ہے۔ اس ضمن میں اخبارات میں اشتہار شائع ہو چکا ہے

(د) یہ درست ہے کہ بعض پرائمری سکولز میں اساتذہ کی تعداد ایک ہے لیکن سکول ٹائم میں غیر تعلیمی ڈیوٹی نہیں لی جاتی۔

(ہ) اساتذہ سے سکول ٹائم میں غیر تعلیمی ڈیوٹی نہیں لی جاتی۔

(و) درست ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 مارچ 2014)

مظفر گڑھ: پرائمری سکولوں میں تعینات کئے گئے امام مسجد کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1746: ملک احمد یار ہنجرا: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 251 مظفر گڑھ کے پرائمری سکولز میں بچوں کی دینی تعلیم کے لئے جو امام مسجد تعینات کئے گئے ہیں، ان کی تعداد سے سکول وائز آگاہ کریں؟

(ب) مذکورہ بالا سکولز میں امام مسجد کتنے گھنٹے ڈیوٹی سرانجام دیتے ہیں اور ان کی ماہانہ تنخواہ کے بارے میں آگاہ فرمائیں؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ بالا امام مساجد کی تنخواہیں بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 6 اگست 2013 تاریخ ترسیل 7 اکتوبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی 251 کے 60 مکتب / پرائمری سکولوں میں امام مسجد تعینات ہیں لسٹ (ضمیمہ "A")ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)مذکورہ بالا سکولوں میں امام مسجد صرف ایک گھنٹہ ڈیوٹی سرانجام دیتے ہیں اوران کا ماہانہ اعزازیہ مبلغ۔/250روپے ہے۔

(ج)امام مسجد گورنمنٹ ملازم نہ ہیں اوران کی تنخواہ بڑھانے کی کوئی تجویز زِیر غور نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 مارچ 2015)

ضلع شیخوپورہ: گورنمنٹ گرلز ہائی سکول موضع نون میں ٹیچرز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1787: مہر خالد محمود سرگانہ: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) گورنمنٹ گرلز ہائی سکول موضع نون تحصیل مرید کے ضلع شیخوپورہ میں کل کتنی ٹیچرز ہیں؟

(ب)اس سکول کی ہیڈ مسٹریس کا نام کیاہے اور یہ کب سے اس سکول میں تعینات ہیں؟

(ج)ان کی تعیناتی کے دوران گزشتہ پانچ سال کے دوران سکول کے نتائج کی شرح تبدریج کتنے فیصد رہی؟

(د) کیایہ درست ہے کہ موجودہ ہیڈ مسٹریس کی تعیناتی کے دوران سکول میں بچیوں کی پڑھائی پر توجہ کم اور غیر ضروری سرگرمیوں پر توجہ زیادہ دی جارہی ہے۔جس کے باعث سکول کے تعلیمی نتائج کی شرح میں روز بروز کمی ہورہی ہے؟

(ہ) کیایہ بھی درست ہے کہ موجودہ ہیڈ مسٹریس نے بچیوں کو سکول کی صفائی اور گھریلو کام کاج پر لگایاہوا ہے اوران سے زبردستی پرائیویٹ کام لئے جاتے ہیں؟

(و) کیااعلیٰ حکام سکول کا سرپرائزوزٹ کرنے کاارادہ رکھتے ہیں تاکہ مذکورہ غیر ضروری سرگرمیوں کا جائزہ لے سکیں اوران کا مثبت حل نکال سکیں،اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 6 اگست 2013 تاریخ ترسیل 4 اکتوبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ گرلز ہائی سکول موضع نون تحصیل مرید کے ضلع شیخوپورہ میں کل 12 ٹیچرز ہیں۔

(ب) اس سکول کی ہیڈ مسٹریس کا نام شبانہ شہناز ہے اور یہ 13.07.2012 سے تعینات ہے۔

(ج) یہ سکول پہلے مڈل تک تھا اور مورخہ 26.04.2011 کو اسے اپ گریڈ کر کے ہائی سکول کا درجہ دیا گیا۔

ہیڈ مسٹریس کی تعیناتی کا عرصہ صرف ایک سال چار ماہ ہے۔ گزشتہ پانچ سال (2009 تا 2013) کے دوران سکول کے نتائج کی شرح حسب ذیل ہے۔

اس عرصہ کے دوران سکول کے نتائج کی شرح حسب ذیل ہے۔

2013۔9th 25% (سکول 26.04.2011 کو مڈل سے ہائی ہوا اور 9th کلاس کا پہلا امتحان 2013 میں ہی ہوا)۔

2009۔8th 19% تاہم پنجاب ایگزامینیشن کمشن کی طرف سے 10 طلباء کو ترقی دینے سے سکول کا مجموعی رزلٹ 81% ہے۔

2010۔ 8th 31% تاہم پنجاب ایگزامینیشن کمیشن کی طرف سے 10 طلباء کو ترقی دینے سے سکول کا مجموعی رزلٹ 94% ہے۔

2011۔8th 100%

2012۔8th 94% تاہم پنجاب ایگزامینیشن کمیشن کی طرف سے 2 طلباء کو ترقی دینے سے سکول کا مجموعی رزلٹ 100% ہے۔

2013۔8th 11% تاہم پنجاب ایگزامینیشن کمیشن کی طرف سے 04 طلباء کو ترقی دینے سے سکول کا مجموعی رزلٹ 32% ہے۔

2009۔5th 50% تاہم پنجاب ایگزامینیشن کمیشن کی طرف سے 8 طلباء کو ترقی دینے سے سکول کا مجموعی رزلٹ 100% ہے۔

2010۔5th صفر % تاہم پنجاب ایگزامینیشن کمیشن کی طرف سے 17 طلباء کو ترقی دینے سے سکول کا مجموعی رزلٹ 100% ہے۔

5th-2011 صفر% تاہم پنجاب ایگزامینیشن کمیشن کی طرف سے 36 طلباء کو ترقی دینے سے سکول کا مجموعی رزلٹ 100% ہے۔

5th-2012 48% اہم پنجاب ایگزامینیشن کمیشن کی طرف سے 14 طلباء کو ترقی دینے سے سکول کا مجموعی رزلٹ 100% ہے۔

5th-2013 صفر%۔ تاہم پنجاب ایگزامینیشن کمیشن کی طرف سے 26 طلباء کو ترقی دینے سے سکول کا مجموعی رزلٹ 90% ہے۔

کاپی ضمیمہ "A" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) درست نہ ہے۔ موجودہ ہیڈ مسٹریس کی تعیناتی کے دوران بچیوں کی پڑھائی پر بھرپور توجہ دی جا رہی ہے۔ تاہم نتائج کی شرح میں کمی کی وجہ یہ ہے کہ 2009 میں جبکہ سکول مڈل لیول تک تھا 16 ٹیچرز کام کر رہی تھیں۔ مڈل سے ہائی ہونے کے بعد ستمبر 2012 میں تین ٹیچرز کا تبادلہ اور ایک ٹیچر کے میٹرنٹی لیو پر جانے سے تعداد 16 سے کم ہو کر 12 رہ گئی جس سے تعلیمی نتائج متاثر ہوئے۔ کاپی ضمیمہ "B" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) درست نہ ہے۔ موجودہ ہیڈ مسٹریس شاہدرہ ٹاؤن کی رہائشی ہے سکول سے گھر کا فاصلہ تقریباً 18 کلو میٹر ہے۔ سکول کی بچیوں سے گھریلو کام کاج لینا ممکن نہ ہے۔

(و) بچیوں کی تدریسی و تعلیمی امور میں بہتری لانے کیلئے اعلیٰ حُکام سکول ہذا کا باقاعدگی سے ماہانہ وزٹ کر رہے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 17 مارچ 2014)</u>

لاہور	رائے ممتاز حسین بابر
17 مارچ 2014	سیکرٹری

بروزبدھ 19 مارچ 2014 محکمہ سکولز ایجوکیشن کے سوالات وجوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ راحیلہ خادم حسین	654-403
2	جناب اعجاز خان	517-516
3	محترمہ صوبیہ انور ستی	621
4	محترمہ فائزہ احمد ملک	1079-649
5	میاں طاہر	691
6	محترمہ حنا پرویز بٹ	867
7	سردار وقاص حسن مؤکل	1462-1018
8	محترمہ زیب النساأ اعوان	1064-1062
9	محترمہ راحیلہ انور	1087
10	محترمہ ناہید نعیم	1130
11	محترمہ لبنیٰ ریحان	1284-1283
12	شیخ علاؤالدین	1451-1347
13	ڈاکٹر نوشین حامد	1375-1374
14	جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ	1440
15	جناب احمد خان بھچر	1464
16	جناب جاوید اختر	1560-1469
17	محترمہ نگہت شیخ	1501-1496
18	جناب محمد عارف عباسی	1542-1541
19	سردار قیصر عباس خان مگسی	1642

20	جناب احمد شاہ کھگہ	1694
21	ملک احمد یار ہنجرا	1746۔1745
22	مہر خالد محمود سرگانہ	1787